خواتین کے لئے تربیتِ اولاد سے متعلقہ نصائح کا سلسلہ

رمضان ایکٹوٹی 1: اپنے ارد گرد کام کرنے والے ورکروں میں رمضان پیک بانٹنا، مثلا صفائی والے، سکیورٹی گارڈ، اسکول بس کے ڈرائیور وغیرہ

مقصد:

١۔ بچوں کو ان کام کرنے والوں کی پہچان کروانا جن سے وہ روزانہ ہی ملتے ہیں، لیکن ان کے کام کی طرف دھیان نہیں دیتے، اگرچھ وہ ان کی خدمات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

کیسے سمجھائیں؟ بچوں سے پوچھیں کہ اگر صفائی کرنے والے نے صفائی کرنا چھوڑ دی، یا سکیورٹی گارڈ ہمارے گھر یا گلی کی حفاظت کرنے کی بجائے راتوں کو سونے لگے، یا اسکول کی بس چلانے والے وقت پر ہمیں لینے نہ آئے یا انھوں نے احتیاط سے بس نہ چلائی، تو ہمیں کیا نقصانات ہو سکتے ہیں۔

٢۔ بچوں کو یہ احساس دلانا کہ یہ ورکر کتنی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں، جبکہ ہماری اپنی زندگی ان کے مقابلے میں کتنی پر سہولت ہے، تاکہ دل میں ان کے لیے ہمدردی کا جذبہ پیدا ہو، اور جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہیں، ان پر شکر کااحساس پیدا ہو۔

کیسے سمجھائیں؟ بچوں سے ڈسکس کریں کہ کیسے سڑک کی صفائی کرنے والے سارا دن دھوپ میں کھڑے رہتے ہیں، جبکہ ہمیں گھر میں اے سی کہ اندر بیٹھ کر بھی روزہ رکھنا مشکل لگتا ہے۔ اور کیسے سکیورٹی گارڈ ساری رات جاگ کہ پہرا دیتا ہے تاکہ ہم سکون کی نیند سو سکیں۔ انھیں یہ بھی بتائیں کہ ان میں سے اکثر ورکر اپنے گھر والوں سے دور ہوتے ہیں، حتیٰ کہ عید بھی اکیلے گزارتے ہیں، جبکہ ہم روزانہ اپنے پیاروں کے ساتھ سحری اور افطار کرتے ہیں۔

٣۔ بچوں سے انکا وقت اور ہمت، اور ہو سکے تو کچھ پیسے بھی، دوسروں کی مدد کرنے، اور دوسروں کا دل خوش کرنے میں لگوانا، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسا بنایا ہے کہ اسکا ذہن دوسروں کی مدد کرنے اور دوسروں کو خوش کرنے سے پھلتا پھولتا ہے، اور اس سے دوسروں کے ساتھ ہمدردی کا جذبہ مزید اجاگر ہوتا ہے۔

کیسے سمجھائیں؟ بچوں کو نبی ﷺ کی وہ احادیث مبارکہ سنائیں جن میں دوسروں کے ساتھ لطف و کرم اور دوسروں کی مدد کرنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ مثلاً:

- ’’تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ اور اللہ کو سب سے محبوب وہ ہے جو اسکے کنبے کے ساتھ سب سے اچھا ہے۔‘‘
- ’’اللہ تعالیٰ تب تک اپنے بندے کی مدد میں رہتے ہیں جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔‘‘
- ’’بہترین صدقہ کسی بھوکے پیٹ کو کھانا کھلانا ہے۔‘‘

بچوں کے دل میں رمضان المبارک کی اہمیت اور رحمت کا احساس جگانے کے لیے بچوں کو اپنے ساتھ ایکٹیوٹیز میں مصروف کریں، ایسے کام جو آسانی سے کیے جا سکیں، جن سے بچے لطف اندوز ہوں اور روزے کی حالت میں آپ پر بھی بوجھ نہ ہوں۔ ایکٹیوٹیز کے دوران انہیں سادہ الفاظ میں اس کام کی اہمیت سمجھائیں۔ بچوں کے ساتھ اس کام میں گزارے گئے وقت کو اپنی عبادت اور بچوں کی تربیت کا سنہری موقع جانیں۔

- ’’جو کوئی کسی دوسرے کو اچانک خوشی پہنچائے گا، اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے اسکے سب پچھلے گناہوں کو معاف فرما دیں گے۔‘‘

بچوں کو اپنی نیکی پر ملنے والے اجر کے بارے میں بتا کر نیکی کا جذبہ ابھاریں، اور یہ بھی ڈسکس کریں کہ جن کو آپ یہ رمضان پیک دیں گے وہ وصول کر کہ کتنے خوش ہوں گے (یہ احساس دلا نے کے لیے ان سے پوچھیں کہ اگر وہ ان ورکروں کی جگہ ہوتے تو یہ پیک وصول کر کہ کیسا محسوس کرتے)۔

کیا کریں:
اپنے بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے ارد گرد کام کرنے والوں میں سے ان کی نشاندہی کریں جن کو وہ رمضان پیک دینا چاہیں گے۔ اس سے انھیں اپنی رفتار کم کرنے اور اپنے آس پاس رہنے والوں کے احوال پر غور کرنے کا موقع ملتا ہے، جس سے دوسروں کی تکلیف کا بھی احساس ہوتا ہے، اور دوسروں کی مدد کے موقعے بھی سامنے آتے ہیں۔
بچوں کے ساتھ مل کر ان اشیاء کی لسٹ بنائیں جو ان پیک میں شامل کرنی ہے، مثلا کھجوریں اور وہ اشیاء جو عام طور پر آپ کے ہاں سحری اور افطاری تیار کرنے میں استعمال ہوتی ہیں۔ اس سے بچوں کو احساس ہوگا کہ جن روزمرہ کے استعمال کی اشیاء کو وہ کچھ نہیں سمجھتے، وہ کتنے لوگوں کو میسر ہی نہیں۔
یہ اشیاء خریدنے کے لیے ان کو اپنے ساتھ بازار لے جائیں، اور اگر وہ اپنے پیسے اپنی خوشی سے اس میں خرچ کرنا چاہیں تو انھیں کرنے دیں اور انکے اس جذبے کو سراہیں۔
اگر کئی ایسے پیک بنانے ہوں تو بچے بہت ہی خوش ہوتے ہیں! ہر چیز کی الگ ڈھیری لگانا، پھر ایک ایک کرکہ انھیں ہر ورکر کے لیے الگ تھیلے یا ڈبے میں ڈالنا، بچے اس کام سے بہت لطف اندوز ہوتے ہیں اور انھیں ہونے دینا چاہیئے۔
ہر پیک میں ’’رمضان مبارک‘‘ اور خدمات کا شکریہ ادا کرنے کے لیے مختصر نوٹ یا کارڈ بھی شامل کریں، جن کو بنانے میں بچوں کی مدد کریں۔ سارے بچوں کو ان میں کچھ نہ کچھ اپنی طرف سے لکھنے کا موقع دیں تاکہ وہ اپنے جذبات کا اظہار کر سکیں۔
خود بچوں کے ہاتھوں سے منتخب شدہ ورکروں کو یہ رمضان پیک دلوائیں تاکہ وہ دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے سے ملنے والی خوشی خود محسوس کر سکیں اور انھیں یہ احساس ہو کہ سب سے زیادہ خوشی دوسروں میں خوشیاں بانٹ کر ملتی ہے۔